

نام کتاب: جد و جہد آزادی اور مولانا اشرف علی تھانوی رہ

مصنف: احمد سعید

لائلر: خالد تدیم پبلی کیشنز، کشمیری بازار، راولپنڈی

قیمت: بالج روپی چھاس بیسے، صفحات ۱۷۰، چھوٹی قطعی

اس کتابچہ کو جس کا عنوان ٹائٹل ہو یہ بحسب تحریر بالا اور اندر ورنہ ناب عنوان "مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رہ" اور تحریک آزادی، "تحریر" بروفسر احمد سعید ایم اے (تاریخ)، ایم۔ اے، (سیاست)، لکچر ار۔ اے۔ او کالج، لاہور نے ترتیب دیا ہے، یہ رسالہ اس بات کی وضاحت رتا ہے کہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رہ نے کانگریس سے ناوار کشی اور مسلم لیگ سے تعاون کیوں اختیار کیا؟ رسالہ نہایت دلچسپ، اور حضرت حکیم الامت کے مفہومات و تحریرات ہر صورتی ہے۔

تسوییہ سے پیشتر اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو رت تھی کہ جمیعت علماء ہند بشمل اکثر علماء دیوبند کانگریس کے ساتھ اسی تعاون میں شریک رہے، البتہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی دوسرے علماء کانگریس کے ساتھ سیاسی تعاون سے احتراز کرتے رہے۔ تحریک لائب کی لاکامی کے بعد مولانا محمد علی مرحوم بھی کانگریس سے علیحدہ بکھرے۔

جماعت علماء ہند اور حضرت مولانا حسین احمد مدلی نیز حضرت مولانا مدد سجاد رہ کا موقف بہ تھا کہ اہل کتاب حکمران سے گلوخلاصی کے لئے مذکوروں سے موالات کرنا آمحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلح حدیبیہ، و سنه ۶ ھجری میں منعقد ہوئی تھی کے عین مطابق ہے، چنانچہ اس لمح کے بعد حضور نے خیر کو فتح کیا اور یہودی و نصرانی قبائل کو

جزیرہ عرب سے نکل جانے پر مجبور کیا یا اپنے "زرنگیں" بنا کر امورت کی حاکم
لیبر گورنمنٹ بھی کالکریس اور مسلم لیگ دونوں کے متولی مطالبیں کی بنا پر
ہندوستان کو آخر کار آزادی دینے پر راضی ہو گئی ۔

بہر کیف یہ کتاب اگرچہ ظاہری و باطنی لحاظ سے یعنی طباعت
اور شمولات کے اعتبار سے دبلہ زیب ہے، تاہم الفاظ میں کچھ خلطیاں
ایسی سرزد ہو گئی ہیں کہ اولین نظر میں ان کا ادراک مشکل ہوتا ہے۔
اہل علم کے لئے ان کی اصلاح مشکل نہیں ۔

مخابین کے لحاظ سے ترتیب و تحریر دونوں قابل تحسین ہیں، اور نہایت
اہم موضوع سے بحث کرنے کی وجہ سے اہل علم حضرات کے لئے مفید بھی

محمد صفیر حسن مصوبہ